تین طلاق سے متعلق قرآنی فتویٰ

نکاح و طلاق ہو یا کوئ اور مثلہ قرآن زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔
قرآن ہمیں رشتے جوڑنے کا حکم دیتا ہے، توڑنے کا نہیں ۔ شادی گڈّے یا گڑیا کا کھیل نہیں۔

اگر رشتہ داروں یا دوستوں کو میاں و بیوی کے تعلّقات میں اندیشہ ہو تو وہ ان دونوں کے درمیان صلح کروادیں، تفصیل کے لئے سُوۡرَةُ النِّسَاء آیت ۳۵ پڑھیں ۔

طلاق ایک بار دیں یا ایک ساتھ لاکھوں بار وہ ایک میں ہی شمار ہو گا ۔ اللہ نے طلاق کا طریقہ بڑی تفصیل سے قرآن میں بتایا ہے تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ الطّلَاق، سُوۡرَةُ النِّسَاء، سُوۡرَةُ البَقَرَة، سُوۡرَةُ الأحزَاب اور سُوۡرَةُ المجَادلة پڑھیں ۔ رشتہ جوڑنے کی کوشش کریں۔

طلاق کا جو عام طریقہ اللہ نے قرآن میں ہمیں بتایا ہے وہ یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو پہلے باتوں سے سمجھاییں، پھر بھی معاملہ حل نہ ہو تو چار مہینے تک بستر الگ کر لیں، پھر بھی اگر معاملہ حل نہ ہو تو شوہر اور بیوی کی طرف سے ثالیثی مقرّر ہوں وہ صلح کی کوشش کریں اور پھر بھی معاملہ حل نہ ہو تو شوہر ایک طلاق دے اور عدّت یعنی تین مہینے کا صحیح شمار کرے، اسطرح یہ صرف ایک طلاق ہوگی۔ اگر پھر بھی معاملہ حل نہ ہو تو جیسے پہلی طلاق کے لئے طریقہ بتایا ہے۔ بالکل اسی طرح دوسری اور پھر بھی معاملہ حل نہ ہو تو تیسری طلاق کا طریقہ یہ ہی ہے۔ تیسری طلاق کے بعد پھر مکمّل علاہدگی ہو جاتی ہے۔